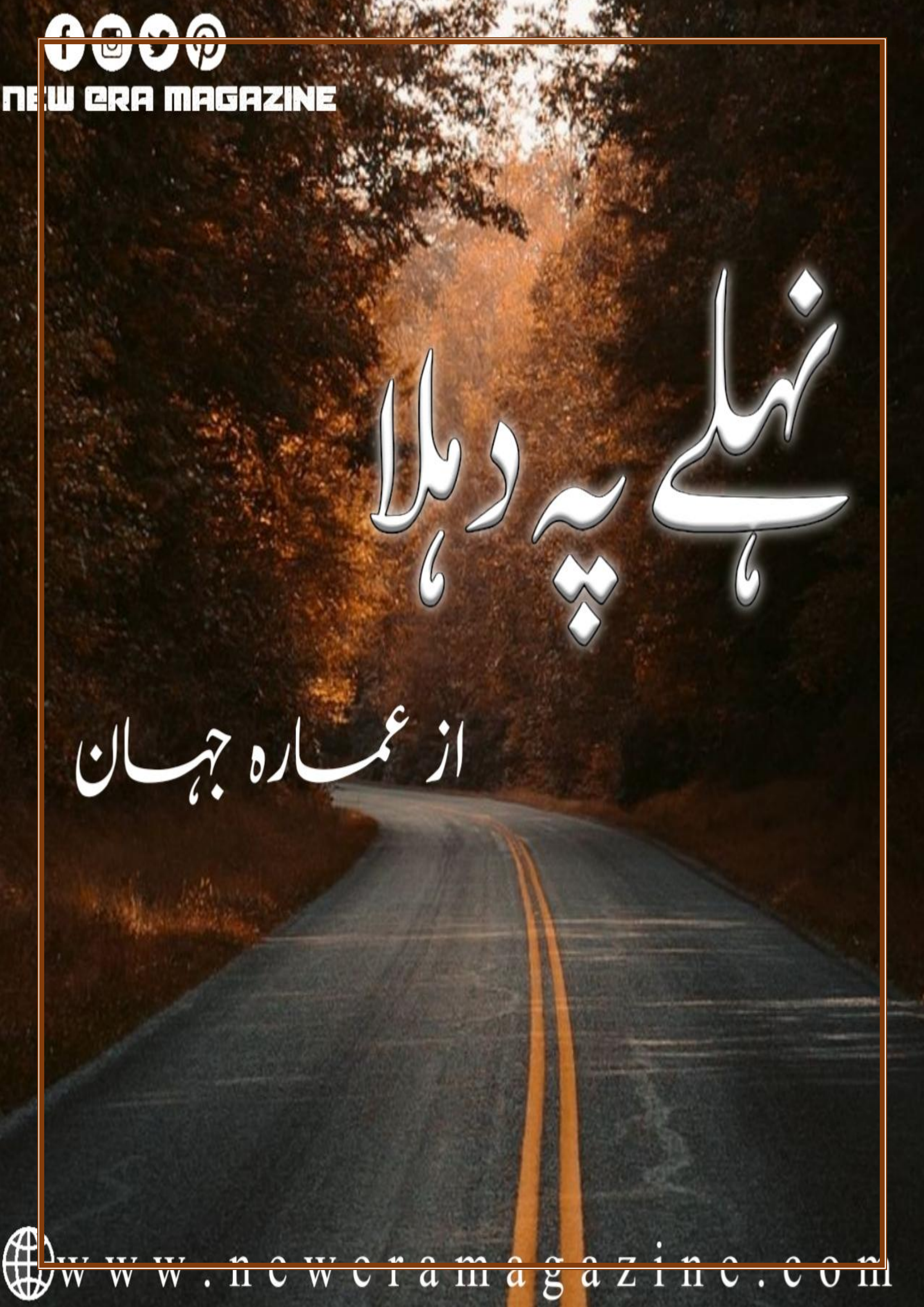

NEW ERA MAGAZINE

# نہلے پہ دہلا

از عمارہ جہان

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نہلے پہ دہلا

## از عمارہ جہان

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

بروک اسٹریٹ میں اس وقت بھی گہما گہمی تھی۔حالانکہ وقت دن کے قاعدے سے نکلنا چاہتا تھا۔۔ سورج اپنے آخری مرحلے میں تھا۔

سڑک پر آہستہ سے چھڑی ہاتھ میں تھامے اس بوڑھے شخص نے مسکرا کرارد گرد دیکھا اور پھر چلنے لگا۔ وہ لنگڑا کے چل رہا تھا۔اسکی دونوں ٹانگیں متوازن نہیں تھیں۔

وہ خاکی رنگ کے شرٹ اور ٹراؤزر میں تھا۔سر پہ براؤن ہیٹ پہنے،سفید گھنگریالے بال ہیٹ سے باہر نکل رہے تھے۔ چھڑی آہستہ سے گھماتے ہاتھ،اسکی تیز طرار نظریں ارد گرد کا جائزہ لے رہی تھی۔ ڈھیلے ڈھالے لباس میں وہ آہستگی سے چل رہا تھا۔تیز بلی جیسی نظریں اس ہجوم میں ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔وہ جب ایک ٹانگ گھسیٹ کے چل رہا تھا۔۔کہیں ہلکا سا درد اٹھ رہا تھا۔۔اس درد کے پار سے ماضی جھانک رہا تھا۔

زندگی کے بارہ سال انتہائی غربت اور افلاس جیسی غلیظ بیماری میں گزارنے کے بعد اسے سمجھ آیا۔۔ "کہ ہر انسان اپنا مسیحا خود ہوتا ہے۔۔"

وہ بروکن فیملی کا تھا۔جسمانی بیماری کے ساتھ ذہنی اور ظاہری بیمار بھی تھا۔جسمانی بیماری کو ٹھیک نہ کر سکتا تھا۔۔لیکن ظاہری بیماری غربت سے اسنے چھٹکارا پا ہی لیا۔تنگ و تاریک ڈربے سے نکل کر وہ کہاں سے کہاں پہنچا تھا۔

سر جھٹک کر اسنے ماضی دفعان کیا۔صبح کا سورج زمین کی سلامی کے بعد اب شام کے آنے پر منہ پھلائے پیلا ہوا جا رہا تھا۔ڈوبتے سورج میں جبکہ گھروں لوٹنے کا وقت ہو گیا تھا۔۔بروک اسٹریٹ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔اس نے چلتے چلتے آسمان کی طرف دیکھا۔آج اسکا دن اچھا رہا تھا۔۔کافی سارے شکار کرنے کے بعد وہ ایک اور شکار کرنا چاہتا تھا۔اسکی نظریں تیزی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

"آج اپنے شکار کے لئے نیا طریقہ کرنا پڑے گا۔"سوچتے ہوئے مکار چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ ابھری۔

NEW ERA MAGAZINE Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سامنے ایک نوجوان دونوں ہاتھ جیکٹ کی پاکٹ میں ڈالے بے فکری سے آرہا تھا۔بوڑھے نے اس شخص کو ایسی نظروں سے دیکھا جیسے تول رہا ہو۔

پھر چلتے چلتے وہ تیزی سے مڑا اور نوجوان سے ایک دم ٹکرا گیا۔نوجوان گھبرا گیا۔

"اوہ میں معزرت خواہ ہوں جناب!!"

وہ یونہی جھکا رہا۔۔ چھڑی ہاتھ سے نکل کر دور جا چکی تھی نوجوان اس کے اوپر جھکا۔ہاتھ سے پکڑ کر اسکو اٹھانے کے بعد سہارا دے کر آگے چلنے لگا۔

وہ بوڑھا کچھ کہہ رہا تھا۔۔ لیکن وہ نوجوان ہجوم میں شور کے باعث اسکی بات سننے سے قاصر رہا۔بازار سے نکل کر آگے ایک خالی روڈ پر آ کے وہ بولا۔

"جی جناب! آپ کیا کہہ رہے تھے؟"متانت کے ساتھ مسکراتے ہوئے وہ ایک معقول نوجوان تھا۔

بوڑھے نے پہلے لمبی لمبی تھکن ذدہ سانسیں لیں۔اور پھر کہا۔

"میں تم سے کہہ رہا تھا کہ میری چھڑی وہاں رہ گئی ہے۔مجھے اسکے بغیر چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔"

"اب میں اپنے گھر تک کیسے جاؤں؟"

بوڑھے کے انداز میں بے بسی تھی۔۔عیاری کی لیپا پوتی میں چھپی بے بسی۔

"جناب! میں آپکو آپکے رہائش گاہ تک چھوڑ دونگا۔"نوجوان تعظیماً جھکتے ہوئے بولا۔

اس نوجوان نے شرٹ کے اوپر ایک سیاہ جیکٹ پہن رکھا تھا۔مفلر گردن میں ڈالے وہ آہستگی سے مسکراتے ہوئے بات کر رہا تھا۔معصوم چہرے پر ایک بے ساختہ مسکراہٹ تھی جو اسکے چہرے کو ملیح بنا رہی تھی۔مسکرانا جیسے اسکا شیوہ تھا۔بات بات پر مسکراتا وہ بوڑھے کو ایک شریف بے ضرر مگر مالدار انسان لگا۔

"ینگ بوائے! میں نہیں چاہتا کہ آپ زحمت کریں۔"بوڑھے نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔اسکے انداز میں بناوٹی متانت تھی۔

"ارے نہیں جناب! میں معزز لوگوں کے کام آکر خوشی محسوس کرتا ہوں۔" وہ پھر مسکرایا۔

بوڑھے نے شاطرانہ انداز میں اسکا جائزہ لیا اور مسکرا دیا۔

"پھر چلنا چاہئیں۔"

نوجوان نے آگے بڑھ کے انکے کمر پر ہاتھ رکھا اب وہ آہستگی سے آگے جا رہا تھا۔

"ینگ بوائے! آپکا نام کیا ہے؟" بوڑھا صنوعی بردباری طاری کرتے ہوئے بولا۔

"ویسے تو میرا نام سام ہے لیکن میں سکام کہلوانا پسند کرتا ہوں۔" وہ پھر دلکشی سے مسکرایا۔

"اور آپکا؟"

"مجھے گیبل کہتے ہیں۔۔ گیبل روتھ۔"

"اوہ۔۔۔" اسکے ہونٹ سیٹی کے انداز میں سکڑے۔

"زبردست نام جناب۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اور آپ کیا کرتے ہیں مسٹر سکام؟"

بوڑھا اپنی طرف سے مہذب آنے کی خوشی میں ہلکان ہوا جا رہا تھا۔

"ویسے آپ مالدار آدمی دکھائی دیتے ہیں۔"

بوڑھے کی عیارانہ نظریں اسکے تاثرات جانچ رہی تھیں۔

وہ ہنسا۔۔

"آپکو کیسے پتا میری دولت کا؟"

"آپکی جیکٹ سے ینگ مین!!"

بوڑھے نے خود کو سمجھدار ثابت کرنے کی ایک اور کوشش کی۔۔ پر اسکے لہجے سے رال ٹپک رہی تھی۔

وہ پھر ہنسا۔

"جناب! آپکی بات خاکسار کے متعلق صحیح ہے۔"

"اور آپ کیا کرتے ہیں؟"

"میں بھی امیر ہوں اگر میں نے جیکٹ پہنی ہوتی تو آپکو یہ سوال پوچھنے کی ضرورت نہ ہوتی۔"

بوڑھے کے انداز میں کھوکھلی شان بے نیازی تھی۔ نوجوان قہقہہ لگا کر بولا۔

"دلچسپ جناب! اچھا میں یہ آپکو سیدھے چلائے جا رہا ہوں۔۔ زرا اپنے راستے کی نشان دہی تو کریں۔"

نوجوان رک کر بولا۔

"وہ آگے جو بلڈنگ کے ساتھ اسٹریٹ نظر آ رہی ہے سڑک کے اسطرف اسکے اندر بائیں طرف میرا غریب خانہ ہے۔"

"ٹھیک ہے جناب۔۔۔"

سفر پھر شروع ہوا۔ بوڑھے نے اپنا آدھا بوجھ اس پہ ڈال رکھا تھا۔۔ اور اب اپنے ایک ہاتھ سے اسکا بازو پکڑ رکھا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"یہ ہے جناب۔۔"

گلی کے شروعات پر نوجوان رک کر استفسار کرنے لگا۔

"یس سکام یس یہی۔۔ آگے میں خود جاؤں گا۔ یہاں تک آپکو زحمت دی اسکے لئے ممنون ہوں۔"

بوڑھے نے پہلی دفعہ اسکا نام لیتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات نہیں جناب۔"

نوجوان نے ایک الوداعی مسکراہٹ ان پہ اچھالی اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔

جبکہ وہ بوڑھا تیز تیز قدموں سے آگے بڑھا۔ گلی میں کسی مکان کے سامنے رکنے کے بجائے وہ سیدھا سیدھا تیزی سے چلتا گلی کے دھانے سے نکلا اور ایک تنگ گلی میں داخل ہوا۔ نکوے پر بنی اس ٹوٹی پھوٹی

بلڈنگ کے دروازے کو کھٹکھٹائے بناوہ اندر داخل ہوا۔۔اسکے چہرے پر کامیابی کی خوشی چمک رہی تھی۔

عیار چہرے سے ہیٹ اتارتے ہی اسنے دائیں جیب میں ہاتھ ڈالا۔

باہر ہاتھ نکالتے ہی انکی آنکھیں شیطانی روشنی سے چمک اٹھی۔

اسکے ہاتھ میں اس نوجوان کا پرس تھا۔۔جو پیسوں سے بھرا ہوا تھا۔

للچاتی نظروں کے ساتھ اس نے پرس کھولا کافی سارے ڈالرز تھے۔ڈالرز ہاتھ میں نکال کر اس نے پرس پھینک دیا۔پھر ان ڈالرز کو ہمیشہ کی طرح اپنے پرس میں ڈالنے کے لئے اسنے اپنا ہاتھ بائیں جیب میں اپنا پرس نکالنے کے لئے ڈالا۔لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

---

وہ بوڑھے گلی کے اندر جاتے دیکھ کر تیزی سے مڑا سڑک پار کرتے ہی سامنے ایک خالی گلی تھی۔۔وہ اس میں جا گھسا۔اسکا دل بلیوں اچھل رہا تھا۔چہرے پر وہی معصوم مسکراہٹ کے ساتھ اسنے جیکٹ کے اندرونی جیب میں ہاتھ ڈال کر باہر نکالا۔اسکے ہاتھ میں بوڑھے کا پرس تھا۔

اس میں کافی سارے ڈالرز تھے اتنے ڈالرز دیکھ کر اسکی آنکھیں چندھیا گئی۔

پرس پھینکنے کے بعد ڈالرز نکال کر وہ ہمیشہ کی طرح اپنے پرس میں ڈالنا چاہتا تھا۔اسنے اپنا ہاتھ دوبارہ بائیں جیب میں ڈالا تاکہ اپنا پرس نکال سکے۔

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

---

♥ختم شدہ♥

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

( Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews